ادارہ

اخبارالاحرار

متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کا اجلاس، اسلام آباد:

اسلام آباد (۲۶ رفروری) متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے تحفظ ختم نبوت کے لیے رائے عامہ کو منظم اور قادیانی سازشوں کے تعاقب کے لیے رابطہ عوام مہم کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ ''متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی'' کے زیر اہتمام ایک اجلاس میں کیا گیا جو مولانا زاہد الراشدی اور ڈاکٹر فرید احمد پراچہ کی زیر صدارت جامع مسجد سلمان فارسی (رضی اللہ عنہ) آئی ٹن ٹو اسلام آباد میں منعقد ہوا اور اس میں عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا عبدالرؤف فاروقی، قاری عبدالوحید قاسمی، مولانا مفتی مجیب الرحمٰن، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، سید عتیق الرحمٰن شاہ کاشمیری، قاری محمد رفیق وجھوی، میاں محمد اویس، حافظ سجاد قمر، سید محمد بلال، سیف اللہ خالد، محمد اسحٰق، مولانا عبدالخالق، قاری محمد ادریس، مولانا شاکر محمود، عبدالرزاق حیدری، مولانا محمد مقصود کشمیری، عبدالواحد سجاد، محمد ریاض احمد، تنویر عالم فاروقی، عطاء محمد، میاں محمود الحسن معاویہ، قاری محمد یونس صدیقی، قاری ولی محمد، قاضی سردار علی اعوان، محمد عبداللہ، ابوطلحہ غلام مصطفیٰ عابد اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں لاہور چیچہ وطنی، فیصل آباد اور الہ آباد سمیت ملک کے مختلف حصوں میں توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پے در پے دلخراش واقعات کی پرزور مذمت کی گئی اور قانون کی عمل داری نہ ہونے پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان واقعات کے پس منظر میں قادیانی اور لادین دشمن لابیاں سرگرم عمل ہیں جبکہ حکومتی حلقے دین دشمن اور قادیانی جیسی لابیوں کی پشت پناہی کررہے ہیں۔ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حدود آرڈیننس کو بھی پرویز مشرف کے دور میں تبدیل کیا گیا اور سید مشاہد حسین نے عالمی اداروں کو یقین دلایا تھا کہ انتخابات کے بعد قانون توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ بھی ختم کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئی سیاسی افراتفری کی فضا میں پہلے سے زیادہ تعداد میں ارکان اسمبلی کو خریدا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کے قوانین کو سبوتاژ کرنے کے لیے مقتدر حلقے اور عالمی ادارے مشترکہ سازشیں کررہے ہیں۔ ان سازشوں کے سدباب کے لیے تمام دینی حلقوں کو مشترکہ جدوجہد کو منظم کرنا چاہیے۔ جماعتِ اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ نے کہا کہ فوج سمیت کئی ادارے قادیانی سازشوں کو پروان چڑھا رہے ہیں۔ عدلیہ میں ہونے والے فیصلے سیاسی بنیادوں پر ہورہے ہیں۔ اس نئی سیاسی افراتفری سے بھی قادیانی فائدہ اٹھانے کی ضرور کوشش کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ جماعتِ اسلامی متحدہ تحریکِ ختم نبوت کی جدوجہد کی مکمل تائید وحمایت جاری رکھے گی۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تحریکِ ختم نبوت کے تاریخی عمل اور تسلسل کو جاری رکھنے کے لیے متحدہ تحریکِ ختم نبوت کا پلیٹ فارم تمام مکاتبِ فکر کی نمائندگی کررہا ہے، اسلام

اور وطنِ عزیز کے خلاف بڑھتی ہوئی قادیانی ریشہ دوانیوں کے تعاقب کے لیے ہر سطح پر بیداری پیدا کی جائے۔ انٹرنیشنل ختم نبوت مووومنٹ کے رابطہ سیکرٹری قاری محمد رفیق وجھوی نے کہا کہ نئی نسل کو عقیدۂ ختم نبوت سے روشناس کرانے کے لیے تربیتی ورکشاپس کی ضرورت ہے۔ راولپنڈی، اسلام آباد اور آزاد کشمیر کے علماء کرام نے کہا کہ فتنہ ارتدادِ مرزائیہ کے سد باب کے لیے ہم اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ اجلاس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جانب سے ۱۱؍ اپریل کو بادشاہی مسجد لاہور میں ''کل پاکستان تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے اعلان کا خیر مقدم کیا گیا اور اس کانفرنس کو بھرپور طور پر کامیاب بنانے کے لیے تمام حلقوں سے پُر زور اپیل کی گئی۔ اجلاس میں مولانا مفتی مجیب الرحمٰن (راولپنڈی) کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو راولپنڈی میں ''کل جماعتی ختم نبوت کنونشن'' کے جملہ انتظامات کرے گی۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ رابطہ کمیٹی سیاسی زعماء اور مقتدر حلقوں کو قادیانی سازشوں سے باخبر کرنے کا اہتمام کرے گی۔ اعلان کیا گیا کہ ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ ہفتوں میں گوجرانوالہ اور راولپنڈی، اسلام آباد میں ''کل جماعتی ختم نبوت کنونشنز'' منعقد کیے جائیں گے جبکہ طے پایا کہ ۷؍ مئی کو ساہیوال میں کنونشن کا انعقاد ہوگا۔

''ختم نبوت ریفریشر کورس'' لاہور

لاہور (۲۸؍ فروری) مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامع مسجد ربانی والٹن لاہور کینٹ میں ایک روزہ ''ختم نبوت ریفریشر کورس'' کے مقررین نے کہا کہ ختم نبوت اور قادیانیوں کے حوالے سے بنائے گئے قوانین کو بعض نادیدہ قوتیں ختم کرانے کے لیے درپردہ خطرناک سازشیں کر رہی ہیں اور جو کھیل کھیلا جا رہا ہے وہ ملکی سلامتی و وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے مترادف ہے۔ مذہبی رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ غیر مسلموں کو دعوت دینے کے اسلوب میں مثبت تبدیلی پیدا کریں اور قادیانیوں کی اسلام و وطن دشمن سرگرمیوں کو مانیٹر کرنے کا اہتمام کریں۔

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی جماعت یہود و نصاریٰ کی پشت پناہی کے باوجود اپنے آپ کو اسلام اور مسلمانوں کا حصہ نہیں بنا سکی، انھوں نے کہا کہ قادیانیوں کو اپنے پیشوا مرزا غلام احمد قادیانی کے عقائد کا ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ جائزہ لے کر حقیقت کی طرف آنا چاہیے۔ انھوں نے دینی حلقوں پر زور دیا کہ وہ اپنے دعوتی اسلوب کو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مبارک اسوہ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کے مقدس خون کے صدقے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اور اعلیٰ عدالتوں نے قادیانیوں کے خلاف فیصلے صادر کیے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی اپنی آئینی حیثیت تسلیم کرنے سے انکاری ہیں اور ۱۹۷۴ء کے پارلیمنٹ کے فیصلے اور ۱۹۸۴ء کے صدارتی آرڈیننس کو ماننے کے لیے تیار نہیں۔ قادیانیوں کی سرگرمیاں دہشت گردی کا موجب ہیں، پاکستان کے ایٹمی راز قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے امریکہ کو فراہم کیے۔ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے''۔ جمعیت علماء اسلام

پنجاب (س) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔اس عقیدے کا تحفظ پوری امت پر فرض ہے۔قادیانی فتنہ ارتدادی سرگرمیوں کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔اس صورتحال میں تمام دینی قوتوں کو اتحاد و ہم آہنگی کے ذریعے قادیانی فتنے کا تدارک کرنا چاہیے۔جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ قادیانی دجل وفریب کے ذریعے امت کے چودہ سوسالہ اجماعی عقیدے کے خلاف بغاوت پیدا کر رہے ہیں۔لوگوں کو قادیانی دھوکے سے بچانا ہماری ذمہ داری ہے۔جامع مسجد ڈیفنس لاہور کے خطیب مولانا سرفراز احمد اعون نے کہا کہ دنیا کے تمام مسلمانوں کے نزدیک قادیانیت اسلام سے خارج ہے اور پارلیمنٹ اور عدالتی فیصلوں کے علاوہ کئی ممالک قادیانیوں پر پابندی عائد کر چکے ہیں۔مجلس احرار اسلام کے مرکزی نشریات قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ اسلام اور قادیانیت دو متضاد چیزیں ہیں، نئی نسل کو عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وحقیقت سے روشناس کرانے کے لیے تربیتی وتعلیمی سیمینار کی ضرورت پہلے سے بھی بڑھ گئی ہے۔

☆☆☆

راولپنڈی (۲/مارچ) عبداللطیف خالد چیمہ ۲/مارچ کو راولپنڈی پہنچے اور سپریم کورٹ میں ساہیوال کے مشہور مقدمہ (جس میں قادیانیوں نے قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کو شہید کر دیا تھا) کے سلسلہ میں پیش ہوئے۔علاوہ ازیں انھوں نے مولانا مفتی مجیب الرحمٰن، جناب سیف اللہ خالد اور مفتی عمر فاروق سے راولپنڈی و اسلام آباد کے مجوزہ ''کل جماعتی ختم نبوت کنونشن'' کے سلسلہ میں مشاورت کی۔

☆☆☆

سیالکوٹ (۲/مارچ) جامع مسجد سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہٗ نیکو پورہ سیالکوٹ میں بعد نمازِ عشاء سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس حافظ عبدالصبور کی میزبانی میں منعقد ہوئی۔جس میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ دیگر حضرات نے خطاب کیا۔مقامی احرار کارکن محمد اشرف اور امجد حسین نے احرار رہنماؤں کے دورے کے کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تعاون کیا۔گوجرانوالہ سے قاری محمد سلیم نے سیالکوٹ پہنچ کر پروگرام کو خصوصی وقت دیا۔۳/مارچ کو حضرت شاہ جی اور عبداللطیف خالد چیمہ نے ساتھیوں کے ہمراہ سالار عبدالعزیز مرحوم اور خالد عبدالعزیز مرحوم کے گھر تشریف لے گئے۔بعد ازاں ممتاز محقق ومصنف جناب حکیم محمود احمد ظفر کے ہاں بھی تشریف لے گئے۔اس اثناء میں عبداللطیف خالد چیمہ نے تحریکِ ختم نبوت کے مشہور رہنما جناب پروفیسر شجاعت علی مجاہد سے ملاقات کی اور سیالکوٹ اور گردونواح میں قادیانی سرگرمیوں کے سد باب کے لیے ضروری مشورے کیے۔اسی دن دوپہر کے وقت قائدین احرار اگوکی میں قاری مسعود احمد سعادت کی خصوصی دعوت پر مدرسہ تبلیغ القرآن تشریف لے گئے، جہاں دینی وسیاسی کارکنوں کی ایک بڑی تعداد نے ملاقات کی اور موجودہ صورتحال کے حوالے سے تبادلۂ خیال ہوا۔بعد ازاں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ (مکہ مکرمہ) کے مرکزی رہنما مولانا ڈاکٹر سعید عنایت اللہ کے برادرِ خورد کی دعوت پر ان

کے گھر تشریف لے گئے۔حضرت پیرجی مدظلہ چناب نگر روانہ ہو گئے جبکہ عبداللطیف خالد چیمہ نے گوجرانوالہ میں حافظ محمد آصف سلیم کے ہمراہ محترم عثمان عمر ہاشمی سے ملاقات کی۔

☆☆☆

لاہور (۲؍مارچ) انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ پاکستان کے امیر اور رکن پنجاب اسمبلی مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دے کر وزیراعلیٰ پنجاب نے چنیوٹ کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا کیا ہے۔اس سے علاقے کی تعمیر و ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی اور تحریک ختم نبوت کے کام کو مزید منظم کرنے کے مزید مواقع میسر آئیں گے۔وہ دفتر مرکزیہ مجلس احرار اسلام نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں اپنے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ سے خطاب کر رہے تھے۔اجلاس میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، چودھری محمد اکرام، ملک محمد یوسف، یاسر عبدالقیوم، جمعیت علماء اسلام پنجاب (س) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، اہلسنت والجماعت پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا شمس الحق معاویہ، ورلڈ پاسبان ختم نبوت کے سربراہ علامہ محمد ممتاز اعوان سمیت متعدد شخصیات نے شرکت کی۔مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے عشائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں اسمبلی کے اندر اور اسمبلی سے باہر تحریک ختم نبوت کی جدوجہد جاری رکھوں گا اور قادیانی ریشہ دوانیوں کے حوالے سے آواز بلند کرتا رہوں گا۔انہوں نے کہا کہ قادیانی ارتداد کا راستہ روکنے کے لیے مجلس احرار اسلام بھرپور کردار ادا کر رہی ہے اور تمام مکاتب فکر پر مشتمل تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی نے جس جدوجہد کا آغاز کیا ہے، وہ بہت خوش آئند ہے۔انھوں نے کہا کہ موجودہ ملکی بحران اور گھمبیر صورتحال کے پیچھے قادیانی سازشیں کام کر رہی ہیں۔اس سے ملکی سلامتی کے حوالے سے خطرات بڑھ رہے ہیں۔

''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' لاہور:

لاہور (۲؍مارچ) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام شہداء ختم نبوت کی یاد میں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی ملکی استحکام اور سلامتی کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں، ملک کے موجودہ سیاسی بحران میں بھی قادیانی ہاتھ کارفرما ہیں۔حکمران' امریکی احکام کی تعمیل میں کلیدی عہدوں پر قادیانیوں کو مسلط کر رہے ہیں۔آئین کی پاسداری، آزاد عدلیہ کی بحالی اور انصاف کی فراہمی حکومت کا بنیادی فریضہ ہے۔جب تک ملک میں قانون کی حکمرانی نہیں ہوتی امن قائم نہیں ہوگا۔

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ شریعت کا نفاذ صرف سوات کے عوام کا مطالبہ نہیں، پاکستان کے تمام عوام کا مطالبہ ہے۔قادیانی پاکستان میں محض اپنی سیاسی بالادستی کے خواہش مند ہیں۔وہ امریکی و برطانوی آقاؤں کے اشاروں پر چل کر پاکستان کی نظریاتی بنیادیں مسمار کر رہے ہیں۔قادیانیوں کے بارے میں ہمارا نقطۂ نظر وہی ہے جو علامہ اقبال اور ذوالفقار علی بھٹو کا تھا۔پیپلز پارٹی کی حکومت قادیانیت نوازی بند کرے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ استعماری قوتیں آئین میں قادیانیوں کی طے شدہ حیثیت ختم کرانا چاہتی ہیں۔حکمران، امریکی آقاؤں کے اشارے پر قادیانیوں کو سپانسر کررہے ہیں ملک بچانا ہے تو حکمران، قادیانیوں کو نکیل ڈالیں، ہم قادیانیوں کو اپنی اقلیتی حیثیت سے تجاوز نہیں کرنے دیں گے۔اراکین مجلس احرار اسلام ملک بھر میں ختم نبوت کانفرنسز منعقد کرکے عوام کو قادیانی سازشوں سے آگاہ کریں گے۔

جماعتِ اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید پراچہ نے کہا کہ قادیانی، پاکستان کی سلامتی اور دفاع کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں، وہ خاکم بدہن پاکستان کو مٹانے کی سازشیں کررہے ہیں۔حکمران لوٹی ہوئی دولت بچانے اور شخصی اقتدار کے کھیل میں مصروف ہیں۔موجودہ بحران ختم نہ ہوا تو ملک کو نا قابل تلافی نقصان ہوگا۔جماعت اسلامی تحریک ختم نبوت میں مجلس احرار کے شانہ بشانہ جدوجہد کرے گی۔تحریکِ انصاف کے مرکزی نائب صدر اعجاز احمد چودھری نے کہا کہ ختم نبوت ہمارے ایمان کی بنیاد اور امت کی وحدت کی ضمانت ہے۔تحریکِ انصاف، ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دے گی۔خاکسار تحریک کے قائد حمید الدین المشرقی نے کہا کہ حکمران ملک کو تباہ کرنے پر تلے بیٹھے ہیں اور قادیانی گروہ ان کے سائے میں پل رہا ہے۔پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ ہمارا آئینی اور دینی حق ہے ہم اس سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے۔مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے میاں محمد نعمان نے کہا کہ مسلم لیگ، تحریک ختم نبوت میں دینی جماعتوں کے ساتھ ہے۔کانفرنس سے سید محمد کفیل بخاری، پیر سیف اللہ خالد، مولانا محمد مغیرہ، شمس الرحمٰن معاویہ، قاری محمد یوسف احرار اور علامہ ممتاز اعوان نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆

ملتان (۱۳؍ مارچ) مجلس احرار اسلام ملتان کے رہنما شیخ حسین اختر لدھیانوی نے چناب نگر میں ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کے بعد واپس ملتان پہنچنے کے بعد کہا کہ ہم جب تک زندہ ہیں ختم نبوت کا پیغام گمراہ انسانوں تک پہنچاتے رہیں گے۔ہم قادیانیوں کو محبت اور سلامتی اور دعوتِ اسلام کا پیغام دیتے رہیں گے۔جب تک زندگی ہے اپنا مشن جاری وساری رکھیں گے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منکرین ختم نبوت کا علاج جہاد سے کیا۔ہم مرزا مسرور سمیت تمام قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دیتے ہیں۔قادیانی کفر چھوڑ کر جھوٹے عقائد سے توبہ کرکے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت سے وابستہ ہوجائیں تو ہم ان کو گلے سے لگانے کے لیے تیار ہیں۔قادیانی ملک اور اسلام کے لیے ناسور ہیں اور ملکی سلامتی کے لیے زبردست خطرہ ہیں۔قادیانی بھارت اور اسرائیل کے ایجنٹ ہیں۔۶۰۰ قادیانی اسرائیلی فوج میں شامل ہوکر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔قادیانی اسلام دشمن ممالک کے لیے جاسوسی کا بہت بڑا اڈہ ہیں۔انھوں نے کہا کہ حکومت قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے پر مشتمل اِن کیمرہ کارروائی کو اوپن کیا جائے تاکہ قادیانی الزامات کا سدِباب کرکے حقائق کو منظر عام پر لایا جاسکے۔حکومت فوج اور سول سروس کے اداروں سے کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانیوں کو فوراً برطرف کرے۔قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے، امتناع قادیانیت آرڈیننس پر عمل کرایا جائے۔

چیچہ وطنی (پ ر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور قاری محمد یوسف احرار نے کہا ہے کہ افتخار محمد چودھری اور دیگر ججوں کی بحالی کے اعلان سے پرویزی باقیات کو ضرب کاری لگی ہے۔ وکلاء اور سیاسی جماعتوں کی جدوجہد اور عوام کا فوری پریشر رنگ لایا ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ اللہ کرے اِس سے خیر غالب ہو اور دستور کی بالادستی اور عدلیہ کی آزادی یقینی بن جائے، مجلس احرارِ اسلام اور تحریکِ ختم نبوت کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ دینی و سیاسی قوتوں اور وکلاء کو آئین کی اسلامی دفعات خصوصاً تحفظِ ختم نبوت کے حوالے سے بنائے گئے قوانین کے دفاع کے لیے بھی اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ احرار رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ لال مسجد کے شہداء کے قاتل پرویز مشرف کو گرفتار کر کے قتلِ عمد کا مقدمہ چلایا جائے اور مولانا عبدالعزیز کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (پ ر) تحریکِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام ۲؍اپریل جمعرات بعد نمازِ عشاء چیچہ وطنی کی جامع مسجد میں ہونے والی ''سالانہ ختم نبوت کانفرنس'' کے انتظامات کے سلسلہ میں دفتر احرار میں ایک مشاورتی اجلاس احرار کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت منعقد ہُوا اجلاس کو بتایا گیا کہ کانفرنس قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہو گی جبکہ کانفرنس کے مہمان خصوصی صاحبزادہ رشید احمد مدیر مرکز سراجیہ لاہور ہوں گے۔ کانفرنس میں جامعہ اشرفیہ لاہور کے شیخ الحدیث مولانا مفتی حمید اللہ جان، جماعتِ اسلامی پاکستان کے نائب امیر حافظ محمد ادریس، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، مجلس احرارِ اسلام کے رہنما سید محمد کفیل بخاری، جمعیت علماء اسلام پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا عبیدالرحمٰن ضیاء، محمد متین خالد، مولانا ضیاء الرحمٰن آزاد، عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت کے رہنما مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی، اہلسنت والجماعت پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا شمس الرحمٰن معاویہ اور دیگر رہنما خطاب کریں گے۔ اجلاس میں افتخار محمد چودھری سمیت تمام ججز کی بحالی کا خیر مقدم کیا گیا اور اس کامیابی پر وکلاء اور سیاسی جماعتوں کی پُرامن جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے دینی وسیاسی جماعتوں اور وکلاء رہنماؤں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ بعض مقتدر حلقے قانون تحفظِ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور قانون تحفظِ ختم نبوت کو ختم کرانے کی خطرناک سازشیں کر رہے ہیں۔ لہٰذا تمام محبّ وطن حلقے آئین کی اسلامی دفعات کے تحفظ کے سلسلہ میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں اور ملک وملت کے خلاف قادیانی اور قادیانی نواز عناصر سے خبردار رہیں۔ حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور مولانا منظور احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عدلیہ کی بحالی کے لیے وکلاء اور دیگر طبقات نے جس صبر واستقامت کے ساتھ تحریک کو آگے بڑھایا یہ اپنی مثال آپ ہے اور رائے عامہ نے جس بیداری کا مظاہرہ کیا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ اپنے غصب شدہ حقوق کی بحالی کے لیے پہلے سے زیادہ باشعور ہو چکے ہیں اور میڈیا نے اس تحریک میں شاندار کردار ادا کیا ہے۔

چیچہ وطنی (۱۷/ مارچ) مختلف دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے کہا ہے کہ وکلاء برادری نے عدلیہ کی بحالی اور قانون کی بالادستی کے لیے جو جنگ جیتی ہے پوری دنیا میں اس کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ دینی جماعتیں وکلاء کی اس تاریخی اور صبر آزما جہدِ مسلسل کو سلام پیش کرتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار دفتر مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی میں ممتاز عالم دین پیر سیف اللہ خالد (مدیر جامعہ منظور الاسلامیہ لاہور) کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے مقررین نے کیا۔ پیر سیف اللہ خالد، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پنجاب کے سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد یونس حسن، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، مولانا محمد انور (لاہور)، قاری محمد قاسم، حافظ حبیب اللہ رشیدی، حافظ حکیم محمد قاسم، قاضی عبدالقدیر، حافظ حکیم حبیب اللہ چیمہ، شاہد حمید اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ اجلاس میں طے پایا کہ مجلس احرارِ اسلام اور انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ آئین کی بالادستی کے لیے وکلاء کی پُرامن جدوجہد کی تائید و حمایت جاری رہے گی اور وکلاء میں تحفظِ ختمِ نبوت کے کام کو آگے بڑھانے کے لیے ''ختمِ نبوت لائرز فورم'' قائم کیا جائے گا۔ اجلاس میں اِس امر پر تشویش کا اِظہار کیا گیا کہ لاہور، چیچہ وطنی، لیہ، کمالیہ، فیصل آباد سمیت کئی شہروں میں توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور توہینِ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہ) کے دلخراش واقعات کے ملزمان اور ان کے پشت پناہ حلقوں کے خلاف قانونی و عدالتی کارروائی پر سرکاری انتظامیہ اثر انداز ہو کر مقدمات کو غیر مؤثر کر رہی ہے جس سے عوام میں غم و غصہ بڑھ رہا ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ قانون تحفظِ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔

''تحفظ ختم نبوت کانفرنس''، جھنگ:

جھنگ (۲۱/ مارچ) تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں مجلس احرارِ اسلام کے زیرِ اہتمام مدرسہ ختمِ نبوت دارالسکینہ روڈ عمر کالونی جھنگ میں منعقدہ ''ختمِ نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے اِس عزم کا اِظہار کیا ہے کہ فتنۂ قادیانیت کے مکمل خاتمے تک اپنی پُرامن جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔ تحفظِ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظ ختمِ نبوت کے حوالے سے سیاسی وابستگیوں سے ہٹ کر سیاسی جماعتوں اور سیاسی قائدین کو بھی اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ امیر احرار جھنگ مولانا میاں عبدالغفار سیال کی زیر صدارت منعقدہ کانفرنس سے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی، عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے مبلغ مولانا غلام حسین، مولانا شاہد منیر عباسی، قاری اصغر عثمانی اور متعدد دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہداءِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کا پیغام یہ ہے کہ ہم قیامِ ملک کے اصل مقصد ''اسلامی نظام کے عملی نفاذ'' کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں وقف کر دیں اور ملک و ملت کے خلاف سازشوں کے سامنے بند باندھیں۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی نہ صرف مذہبی طور پر ایک دہشت گرد گروہ کا نام ہے بلکہ سیاسی طور پر بھی قادیانی گروہ نے عالمِ اسلام کے خلاف گھناؤنا کردار ادا کیا ہے اور یہود و نصاریٰ کے مُہرے کے طور پر قادیانیوں نے مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لیے یہ حربہ اختیار کیا۔ انھوں نے کہا کہ شہداءِ ۱۹۵۳ء نے اپنے مقدس خون سے قربانی و ایثار کی

ایک نئی تاریخ رقم کی اور پاکستان کو قادیانی اسٹیٹ بننے سے بچالیا۔ انھوں نے کہا کہ علامہ اقبال مرحوم نے قادیانیت کوملتِ اسلامیہ سے الگ کرنے کا مطالبہ کیا۔ تمام مکاتب فکر نے تحریکِ ختمِ نبوت کو جلا بخشی اور مجلسِ احرارِ اسلام نے تمام دینی قوتوں کے لیے ۱۹۵۳ء میں ''کل جماعتی مجلسِ عمل تحفظِ ختمِ نبوت'' کے نام سے ایک مشترکہ پلیٹ فارم مہیا کیا ۱۹۷۴ء میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو قومی اسمبلی میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ بھٹو نے کہا تھا کہ '' قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' انھوں نے کہا کہ ہمارے ایٹمی اثاثے قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے امریکہ کوفراہم کیے۔ انھوں نے کہا کہ ایوانِ صدر اور گورنر ہاؤس پنجاب کو بھٹو کے نظریات کا مرکز بنانے کی بجائے قادیانی سرگرمیوں کے گڑھ بنا دیا گیا ہے۔ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت اسلام کی اساس ہے۔ نوجوان نسل کو اس عقیدہ کی اہمیت سے روشناس کرانے کے تربیتی کورسز کی ضرورت پہلے سے بھی بڑھ گئی ہے۔ قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ بعض سیاست دان اور مقتدر حلقے امتناع قادیانیت ایکٹ جیسی اسلامی دفعات کوختم کرنے کے لیے سازشیں کر رہے ہیں۔ مولانا میاں عبدالغفار سیال نے کہا کہ شہداءِ ختمِ نبوت کے مشن کی تکمیل تک ہماری تحریک جاری رہے گی۔ مولانا غلام حسین نے کہا کہ جدید وقدیم فتنوں کے خلاف نئی صف بندی کی ضرورت ہے۔ قاری محمد اصغر عثمانی نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ پر پوری دنیا کا اجماع ہے اور تمام مکاتبِ فکر فتنۂ ارتدادِ مرزائیہ کے خلاف ایک ہی رائے رکھتے ہیں۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی جماعت کو دہشت گرد تنظیم قرار دے کر خلاف قانون قرار دیا جائے، مرتد کی سزا نافذ کی جائے، سول اور فوج کے کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں۔

''ختم نبوت سیمینار'' ٹوبہ ٹیک سنگھ:

ٹوبہ ٹیک سنگھ (۶ / مارچ) متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے کنونیئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ بھٹو مرحوم کی سیاسی کمائی کھانے والی پیپلز پارٹی کو تحفظِ ختمِ نبوت کے سلسلہ میں بھٹو مرحوم کے تاریخی کردار سے غداری نہیں کرنی چاہیے شہداءختمِ نبوت ۱۹۵۳ء نے اپنے مقدس خون سے فتنۂ ارتداد کے سامنے بند باندھا تھا۔ وہ مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ پریس کلب ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں منعقدہ ''ختم نبوت سیمینار'' سے خطاب کر رہے تھے۔ حافظ محکم الدین، میاں عبدالباسط ایڈووکیٹ، مولانا منظور احمد، قاری محمد اصغر عثمانی اور حافظ بشیر احمد عثمانی نے بھی خطاب کیا۔ عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کے رہنما قاضی فیض احمد مجلس احرار اسلام کے رہنما حافظ محمد اسماعیل اور متعدد دینی وسیاسی اور سماجی وصحافتی شخصیات بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ایٹمی اثاثے اور ملک کے نظریاتی تشخص کو شدید خطرات لاحق ہیں، بعض مقتدر حلقے ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظِ ختمِ نبوت سے متعلقہ قوانین کو سبوتاژ کرنے کی خطرناک سازشیں کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ختمِ نبوت کا محاذ پہلے بھی قائم تھا اور ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی قائم رہے گا۔ پوری امت کا عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ پر اجماع ہے۔ انھوں

نے کہا کہ نئی نسل کو عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کی تاریخ سے آگاہ کرنے کے لیے تمام مذہبی طبقات کو اہتمام کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ '' قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانیوں کے سیاسی کردار اور ملک دشمنی کے واقعات سے قوم کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے اور میڈیا اور تعلیم و تربیت جیسے محاذوں پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ قاری محمد اصغر عثمانی اور دیگر مقررین نے کہا کہ شہداءِ ختمِ نبوت کا مشن جاری رہے گا ہماری منزل اسلام کا عملی نفاذ ہے۔ علاوہ ازیں جامع مسجد صدیقیہ کمالیہ میں شہداءِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کی یاد میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی نئے سیاسی بحران سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان دنوں بعض سرکاری محکموں کے اعلیٰ عہدوں پر قادیانی بھرتی میں تیزی آئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کے مقدس خون کا صدقہ ہے کہ قادیانی اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستان کے ایٹمی راز امریکہ کو فراہم کیے۔ اب بھی پاکستان کے ایٹمی اثاثے خطرے میں ہیں اور ملکی سلامتی کے خلاف لادین لابیاں اور قادیانی بعض سیاسی قوتوں کا سہارا لے کر خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ قانون تحفظِ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے اور مختلف مقامات پر توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور توہینِ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کے مرتکبین کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

☆☆☆

لاہور (۷؍ مارچ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری کائنات کے لیے رحمت بن کر آئے۔ ان خیالات کا اظہار تحریک طلباءِ اسلام لاہور کے رہنما حافظ محمد سلیمان نے دفتر احرار لاہور میں منعقدہ ''سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ہر دور میں ناکام و نامراد ہے۔ انھوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قانون توہین رسالت پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے اور قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو روکا جائے۔ کانفرنس سے محمد عبداللہ، محمد اکرام اور محمد صدیق نے بھی خطاب کیا۔

''تحفظِ ختمِ نبوت کانفرنس'' چناب نگر:

چناب نگر (۹؍ مارچ) تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے زیرِ اہتمام دوروزہ سالانہ ''ختمِ نبوت کانفرنس'' چناب نگر کی پہلی نشست کی صدارت پیرِ طریقت مولانا سید جاوید حسین شاہ (فیصل آباد) نے کی۔ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن و سنت اُسوۂ صحابہ اور اجماعِ امت کا تقاضا ہے کہ ہم عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ اور فتنہءِ ارتدادِ مرزائیہ کے تعاقب کے لیے سرگرم ہو جائیں، ختمِ نبوت اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اور اس عقیدے کے تحفظ کی ذمہ داری صرف دینی جماعتوں کی نہیں بلکہ محبِّ وطن سیاسی جماعتوں

کا بھی فرض بنتا ہے کہ وہ ملک وملت کے خلاف قادیانی ریشہ دوانیوں کو طشت از بام کریں۔ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار نہتے فرزندانِ توحید نے اپنے مقدس خون سے اس مسئلہ کا دفاع کیا اور ملک کو قادیانی سٹیٹ بننے سے بچایا جبکہ مسلم لیگی اور حاجی نمازی حکمرانوں نے ہلاکوؤں اور چنگیزوں کا کردار ادا کرتے ہوئے دس ہزار عاشقانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مقدس خون سے ہاتھ رنگے اور مال روڈ لاہور کو خون سے لالہ زار کر دیا۔ مارشل لاء کے نفاذ کا پہلا مکروہ تجربہ بھی تحریکِ ختم ِنبوت کو کچلنے کے لیے کیا گیا اُس وقت کے حکمرانوں نے وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خان کو اس منصب سے ہٹانے اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی بجائے ریاستی جبر وتشدد کی انتہا کر دی لیکن یہ تحریک اپنی منزل کی طرف بڑھتی رہی تا نکہ ۱۹۷۴ء میں بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ سید جاوید حسین شاہ نے کہا کہ اب بھی بعض مقتدر حلقے قانونِ توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ کو ختم کروانے کے لیے اندرونِ خانہ سازشوں میں مصروف ہیں اور ایک لسانی تنظیم بھی اس کام کے لیے سرگرم ہے۔ بعض بین الاقوامی طاقتیں ان کی پشت پناہی کر رہی ہیں اور یہ پاکستان کو توڑنے کی سازشوں کا حصہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ بعض عناصر یہود ونصاریٰ اور قادیانیوں کا حق نمک ادا کر رہے ہیں۔ مولانا عبدالرشید انصاری اور سید محمد زکریا شاہ نے کہا کہ ایوانِ صدر اور گورنر ہاؤس پنجاب کو پیپلز پارٹی کا گڑھ بنانے کا نعرہ لگانے والوں نے ان مقامات کو سازشوں اور قادیانیوں کی آماجگاہیں بنا دیا ہے اور ملک کو توڑنے کے ایجنڈے کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ پیپلز پارٹی کو چاہیے کہ وہ بھٹو مرحوم کے تحفظِ ختم نبوت کے کردار کو مسخ کرنے کی بجائے زندہ کرے بلکہ آگے بڑھائے اور قادیانیوں کو نکیل ڈالی جائے۔ بھٹو نے تو خود کہا تھا کہ '' قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو امریکہ میں یہودیوں کو حاصل ہے۔'' اہل سنت و الجماعت پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ تحفظِ ختمِ نبوت اور تحفظِ ناموسِ صحابہ (رضی اللہ عنہ) ایک ہی کام کے دو نام ہیں صحابہ کرام ہی نبوت وختم نبوت کے گواہان ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور توہین صحابہ کرام (رضی اللہ عنہ) کے دلخراش واقعات کا تسلسل کے ساتھ رونما ہونا اور ملزمان کے خلاف مؤثر کارروائی نہ کرنا صورتحال کو بگاڑنے کا موجب بن رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ختم نبوت کے محاذ پر ہماری جماعت مجلس احرارِ اسلام کے کام کی مکمل تائید وحمایت جاری رکھے گی اور قادیانی گروہ کے دجل کو عیاں کرنے کے لیے ہر کوشش کی جائے گی۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ قادیانیت کی پشت پر اسرائیل ہے۔ چھ سو قادیانی اسرائیلی فوج میں حق خدمت ادا کر رہے ہیں۔ قادیانی اکھنڈ بھارت کے قائل ہیں اور یہ ان کا مذہبی عقیدہ ہے۔ قادیانیوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے والے سیاستدانوں کی حب الوطنی مشکوک ہے۔ ہم قادیانیت نواز سیاستدانوں کو مسترد کرتے ہیں۔ قاری محمد اصغر عثمانی نے کہا کہ شہداء ختم نبوت کی لازوال قربانیوں کا اصل مقصد ملک کو اسلامی نظام سے منور کرنا تھا اور آج بھی ہماری منزل یہی ہے۔ ہم اسلام کے مکمل اور خالص نظام کے داعی ہیں اور قیام ملک کا تقاضا بھی یہی ہے کہ سیاسی محاذ آرائی جو دراصل اقتدار کے حصول کی جنگ ہے کو ختم کیا جائے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ خانقاہوں اور مشائخ عظام نے ہمیشہ

تحریک ختم نبوت کی سرپرستی فرمائی ہے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ شہداءِ ختم نبوت کا مورچہ قیامت تک قائم رہے گا۔قادیانی اپنے آپ کو مسلمان اور دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمانوں کو کافر سمجھتے اور کہتے ہیں۔

آخری نشستوں کی صدارت عالمی مجلسِ تحفظِ ختم نبوت کے رہنما صاحبزادہ عزیز احمد (خانقاہ سراجیہ)، مولانا سید محمد انور شاہ (دیپال پور) اور حاجی ابوسفیان محمد اشرف تائب (حاصل پور) نے کی۔جبکہ جمعیت علماءِ اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما حافظ حسین احمد، پیرِ طریقت قاضی محمد ارشد الحسینی (اٹک)، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے صدر مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے) جماعتِ اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا ملک خلیل احمد (چنیوٹ)، سید محمد اطہر شاہ (دیپال پور) مولانا مفتی مجیب الرحمٰن (راولپنڈی)، مولانا منظور احمد (چیچہ وطنی) سید خالد مسعود گیلانی (سلانوالی)، مولانا عزیز الرحمٰن خورشید (بھیرہ)، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر (چیچہ وطنی) مفتی محمود الحسن (فیصل آباد) مولانا عبدالقدوس محمدی (اسلام آباد) مفتی عبدالمعید (سرگودھا) حافظ عبدالرحیم نیازی (رحیم یار خان) حاجی محمد ثقلین (ملتان) مولانا حبیب الرحمٰن (فیصل آباد) قاضی قمر الصالحین (شجاع آباد) اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔کانفرنس کے اختتام پر مجاہدینِ ختمِ نبوت سرخ پوشانِ احرار اور ہزاروں شرکاء کانفرنس نے حسبِ سابق فقید المثال جلوس نکالا۔قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے چناب نگر میں قادیانیوں کو دعوتِ اسلام کا فریضہ دہرایا۔حافظ حسین احمد نے کانفرنس کے عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خلیفہ بلافصل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منکرینِ ختم نبوت کا علاج جہاد سے کیا۔مرزا غلام احمد قادیانی نے جہاد کی نفی کی ہمارے اکابر نے انگریز سامراج اور اس کے ایجنٹوں کے سامنے جھکنے کی بجائے سر کٹا لیے۔انھوں نے کہا کہ امریکہ ہمارے وسائل کو لوٹنا چاہتا ہے اور نظریے کو ختم کرنا چاہتا ہے۔انھوں نے کہا کہ سینٹ سمیت کئی اداروں پر قادیانی نواز لابیوں کو مسلط کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔قانون توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کی آڑ میں سزائے موت ختم کی جا رہی ہے پرویز مشرف کے دور میں حدود آرڈیننس کا خاتمہ اِسی خطرناک سازش کا پیش خیمہ تھا۔ڈرون طیاروں کو میریٹ ہوٹل اسلام آباد کی چھت سے کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ڈرون حملے دراصل پاکستانی حکمران کروا رہے ہیں ڈالروں کے عوض یہ کام کر کے قومی غیرت وحمیت کا سودا کر دیا گیا ہے۔انھوں نے کہا کہ حکمران قوم کو مزید بے وقوف نہ بنائیں۔اوبامہ کو اسامہ کے مقابلے کے لیے لایا گیا ہے۔انھوں نے کہا کہ اگلے سال ربیع الاوّل تک افغانستان سے امریکی فوج نکلے گی یا پھر اِن کا قبرستان افغانستان بن جائے گا۔انھوں نے کہا کہ ملتِ اسلامیہ پر افغانستان کا احسانِ عظیم ہے کہ انہوں نے اپنے خون سے ظلم وکفر کی آگ کو روکا ہوا ہے۔امریکہ کے تمام منصوبے ناکام ہو رہے ہیں۔امریکی معیشت تباہ ہو رہی ہے انھوں نے کہا کہ امریکی وسائل واسلحہ ختم ہو رہا ہے لیکن قربانی دینے والے مجاہدین کی تعداد و جذبے میں اضافہ ہو رہا ہے۔قاضی محمد ارشد الحسینی نے کہا کہ ہم تو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عُشاق کی فہرست میں اپنا نام لکھوانے چناب نگر کی کانفرنسوں میں آتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا کے تمام کمالات ختم ہو چکے۔حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جو پودا لگایا تھا آج چناب نگر میں مجلس احرار

اِسلام کے مرکز کی شکل میں اسے دیکھ کر ہم بہت مسرور ہیں۔ مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا وصف و منصب اور صفت مبارکہ ختم نبوت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''شیزان'' کا مالک شاہنواز تھا قادیانیوں نے روس سے آزاد ہونے والی ریاستوں میں قرآن مجید کے تحریف شدہ ترجمے والے لاکھوں نسخے تقسیم کیے ہیں۔ قادیانی اپنے کاروبار کے نفع سے دسواں حصہ اپنی جماعت کو لازماً دیتے ہیں۔ مسلمان قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں آصف علی زرداری اور عشرت العباد قادیانیوں کو اندرونِ خانہ پروٹیکشن دے رہے ہیں۔ حکومت اس فتنے کی آبیاری کر کے ملک و ملت سے بھی غداری کی مرتکب ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں صوبائی اسمبلی میں ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد کی وجہ سے پہنچا ہوں اِس کاز کے لیے سب کچھ قربان کر دوں گا۔ پیپلز پارٹی کی حمایت کے لیے مجھ پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے اور دھمکیاں دی جا رہی ہیں لیکن میں ہر مشکل کو برداشت کر کے بھی مرزائیت کا تعاقب جاری رکھوں گا۔ ڈاکٹر فرید احمد پراچہ نے کہا کہ ۱۹۷۴ء میں مرزائیوں کو اقلیت قرار دیئے جانے کے فیصلے کے بعد مجلس احرارِ اسلام نے اس فتنے کا تعاقب جاری رکھا اور تاریخی کردار ادا کیا۔ قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے جس کا وجود ہی جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجرمانہ اہانت پر مبنی ہے۔ آج پھر ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء کے جذبۂ عشق رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ جماعتِ اسلامی عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مجلسِ احرارِ اسلام اور تحریکِ ختم نبوت کے مطالبات کی مکمل تائید و حمایت کا اعلان کرتی ہے۔ سید محمد انور شاہ بخاری نے کہا کہ ربوہ میں احرار کا عالمی تبلیغی مرکز مسلمانوں کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ یہ دراصل تجدید عہد کا دن ہے کہ ہم قربان ہو کر بھی پیغمبر انقلاب صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت و ختم نبوت پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ سید خالد مسعود گیلانی نے کہا کہ ربوہ ماضی میں قادیانیوں کا عقوبت خانہ تھا اکابر احرار و ختم نبوت کی قربانیوں سے ربوہ چناب نگر سے موسوم ہوا یہ تاریخی تسلسل جاری رہے گا۔ سید محمد اطہر شاہ نے کہا کہ قادیانیوں کو باور کر لینا چاہیے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ناکام و نامراد ہوگا۔ مولانا ملک خلیل احمد نے کہا کہ بارہ سو صحابہ کرام (رضی اللہ عنہ) نے عقیدۂ ختم نبوت کے دفاع کے لیے قربانی دی۔ ہم اسی جذبے کو لے کر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ حافظ عبدالرحیم نیازی نے کہا کہ شہداءِ ختم نبوت کے طفیل ہم چناب نگر میں ختم نبوت کا پھریرا لہرا رہے ہیں۔ قاری محمد یوسف احرار نے کہا کہ مسلمانوں کا مرکز و محور بیت اللہ شریف ہے واشنگٹن نہیں۔ پاکستانی حکمران ملک کی بقاء چاہتے ہیں تو واشنگٹن کی فرماں برداری ترک کر دیں۔ دو روزہ سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس میں ملک بھر سے فرزندانِ توحید نے قافلوں اور مختلف مقامات سے علماءِ کرام نے وفود کی شکل میں بھرپور شرکت کی کانفرنس کے اختتام پر (بعد نمازِ ظہر) مرکز احرار نزد ڈگری کالج چناب نگر سے مجاہدینِ ختم نبوت اور سرخ پوشانِ احرار کے علاوہ شرکاءِ کانفرنس کا فقید المثال جلوس شروع ہوا قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، صوفی غلام رسول نیازی، میاں محمد اویس، اشرف علی احرار اور دیگر رہنماؤں کی قیادت میں جلوس فلک شگاف نعروں کی گونج میں روانہ ہوا تو عجیب سماں بند گیا۔ ''اسلام - ختم نبوت تحریکِ ختم نبوت، پاکستان زندہ باد، بخاری تیرا قافلہ - رُکا نہیں تھما نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے...... بڑی شان والے، فرما گئے یہ ہادی......لا نبی بعدی'' کے نعرے لگاتے ہوئے شرکاءِ جلوس

جن میں سے ایک بڑی تعداد نے تحریکِ ختمِ نبوت کے مطالبات پر مبنی بڑے بڑے بینرز اور احرار کے سرخ ہلالی پرچم اُٹھا رکھے تھے جب آگے بڑھے تو عجیب وغریب منظر پیش کر رہا تھا۔ تحریکِ طلباءِ اسلام اور معاون تنظیموں کے رضا کاروں نے سکیورٹی کے سخت انتظامات کر رکھے تھے جبکہ پولیس کی بھاری نفری جلوس کے آگے پیچھے موجود تھی۔ درودِ پاک کا ورد کرتے ہوئے اور نعرے لگاتے ہوئے شرکاء جلوس جب چناب نگر کے وسط میں اقصیٰ چوک پہنچے تو جلوس بہت بڑے جلسہء عام کی شکل اختیار کر گیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جلوس کے راستے کے تمام بازار اور مارکیٹیں بند ہوگئی تھیں، اقصیٰ چوک میں سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس شہر کے باسیوں (قادیانیوں) کے لیے اسلام کی دعوت لے کر حاضر ہوئے ہیں اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔ قادیان میں مولانا عبدالکریم مباہلہ نے قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کیا اور قادیانیوں نے ان کو تنگ کرنے کا ہر حربہ آزمایا۔ مولانا لال حسین اختر نے قادیانیت چھوڑی تو انھوں نے قادیانیوں کی حقیقت سے دنیا کو آگاہ کرنے کا حق ادا کر دیا۔ دہشت گردی سے اسلام یا مسلمانوں کا کوئی تعلق نہیں، چھے سو قادیانی اسرائیلی فوج میں یہودی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ہم قادیانیوں کو کہتے ہیں کہ وہ دجل وتلبیس اور کفر وارتداد کا راستہ ترک کر کے اسلام اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہو جائیں۔ ہم اچھے ہمسائے کے طور پر ان کو بھلائی کا راستہ دکھا رہے ہیں تا کہ وہ جہنم کا ایندھن بننے سے بچ جائیں اور رائل فیملی کے دھوکے سے نکل آئیں۔ اقصیٰ چوک سے جلوس پورے جوش وخروش کے ساتھ نہایت منظم انداز میں ایوان محمود پہنچا تو وہاں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی نے تلاوتِ قرآن پاک کی نہایت پُرشکوہ اور ولولہ انگیز ماحول میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرزائی اقلیت مسلم اکثریت کے حقوق غصب کر رہی ہے، اقلیت کی طرف سے اکثریت کے حقوق پامال کرنا اور چناب نگر میں ہماری آزادی کو سلب کرنا یہ انسانی حقوق کی بدترین پامالی ہے اور ہمارے دینی وشہری اور آئینی حقوق چھننے کے مترادف ہے۔ انھوں نے کہا کہ انتظامیہ آئین شکن ملک دشمن اور اکھنڈ بھارت کے حامی قادیانیوں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی بجائے اُن کی ایسی سرگرمیوں کو تحفظ فراہم کر کے خود مسلسل قانون کی خلاف ورزی کی مرتکب ہو رہی ہے۔ اگر یہ صورتِ حال باقی رہی تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی اور اس کی ذمہ داری قادیانیوں اور اِن کے سرپرستوں پر ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ ہم ۱۹۷۶ء سے چناب نگر میں مقیم ہیں ہم نے کبھی اشتعال اور لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا نہیں کیا۔ انھوں نے کہا کہ سرکاری انتظامیہ ٹھنڈے دل کے ساتھ قادیانی عقائد کا مطالعہ کرے اور اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے۔ انھوں نے کہا کہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کی اصل کتابوں اور قادیانی حوالہ جات کے ساتھ ہر عدالت میں پیش ہونے کے لیے تیار ہوں۔ قادیانی گروہ خالص اسرائیل کی طرز پر چناب نگر کے اردگرد مہنگے داموں وسیع رقبے خرید کر ملکی سلامتی کے حوالے سے سوالیہ نشان کا موجب بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکمران پرویز مشرف جس نئے سیاسی ایجنڈے کا اعلان کر رہے ہیں۔ وہ ایجنڈا یہود ونصاریٰ کا ایجنڈا ہے۔ موجودہ حکمران بھی پرویزی ایجنڈے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ہم ایسی ہر سیاست اور سیاسی کھیل کو بے نقاب کریں گے جو دین اور وطن کے خلاف ہوگا۔ قادیانیوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے والے حکمران اور سیاست دان کبھی ملک وملت کے حق میں فیصلے نہیں

کر سکتے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے شہید سیدنا حضرت حبیب ابنِ زید انصاری رضی اللہ عنہ، شہداء جنگِ یمامہ، شہداء ۱۹۵۳ء و ۱۹۷۴ء کا پیغام یہ ہے کہ ہم کفر وارتداد اور زندقہ کا پردہ چاک کرتے رہیں۔ اکابرِ احرار کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے قادیانیوں کے دجل اور جھوٹ کا پردہ چاک کرنا ہمارا شیوہ ہے۔ علامہ اقبال مرحوم نے کہا تھا کہ ''قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے'' بھٹو نے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' انھوں نے کہا کہ ایک سابق بیوروکریٹ زاہد ملک نے لکھا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی راز امریکہ کو قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے فراہم کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرزا طاہر فرار ہوکر برطانیہ پناہ گزین ہوا اور واپس نہ آسکا۔ مرزا مسرور بھی مفرور ہوکر برطانیہ چلا گیا ہم یہاں موجود ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ یہاں رہیں گے کفر بھاگ جائے گا اور حق کا بول بالا ہوکر رہے گا۔ بعد ازاں مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ''ایوانِ محمودؒ'' کے سامنے عظیم الشان اجتماع میں کانفرنس کی قراردادیں پیش کیں جنہیں متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔

''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' چناب نگر کی قراردادیں:

☆ ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع ملک کے اندر قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سازشوں اور ریشہ دوانیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے اور ملک کے اندر سیاسی ابتری میں قادیانیوں کی سازشوں کو ایک بنیادی کردار قرار دیتا ہے۔ ☆ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور بیرون ممالک سفارت خانوں سے بھی قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ ☆ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ☆ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ ☆ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے۔ ☆ ملک میں بدامنی اور قتل وغارت پر قابو پایا جائے۔ ☆ داخلی اور خارجی محاذ پر ملک کی نظریاتی اساس کے مطابق پاکستان کے امیج کو حقیقی معنوں میں اجاگر کیا جائے۔ ☆ امریکہ نواز پالیسی ترک کر کے خودمختاری اور قومی وقار کو بحال کیا جائے۔ ☆ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ ☆ روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد پر پابندی عائد کی جائے۔ ☆ نصاب تعلیم میں عقیدۂ ختم نبوت اور شان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق تفصیلی مواد شامل کیا جائے۔ ☆ عزت طور پر انہیں گھروں میں واپس بھجوایا جائے۔ ☆ دستور کے مطابق عدلیہ کو فی الفور بحال کیا جائے اور دستور وقانون کی بالادستی کو کھلے دل سے تسلیم کیا جائے۔ ☆ سیاسی جماعتوں کی آپس کی خانہ جنگی سے ملک کو پھر نئے تجربے سے نہ گزارا جائے۔ ☆ عوام کی جان ومال کی ذمہ داری ریاست کی ہے۔ حکمرانوں کو اس مسئلہ میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ ☆ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرایا جائے۔ ☆ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ اور شعائر اسلامی کے استعمال سے قانوناً روکا جائے۔ ☆ قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔ ☆ یہ اجتماع مالاکنڈ میں شریعت کے نفاذ کا خیرمقدم کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ اس کے قانونی تقاضے پورے کیے جائیں اور قیام ملک کے مقصد اور دستور پاکستان کے مطابق پورے ملک میں مکمل اور خالص اسلامی آئین کا نفاذ کیا جائے۔ ☆ یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی عملاً نظر بندی ختم کی

جائے۔☆ یہ اجتماع چناب نگر میں قادیانی تسلط پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ مسلمانوں کو چناب نگر میں آزادانہ نقل وحرکت اور کاروبار کے لیے قانونی تحفظ فراہم کیا جائے۔☆ یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ لاہوری و قادیانی مرزائیوں سے متعلق ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی میں ہونے والی کارروائی منظر عام پر لایا جائے ☆ حکومت پاکستان مظلوم فلسطینیوں کی ہر فورم پر حمایت کرے اور تمام اسلامی ممالک کو مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنے کے لیے آمادہ ومنظم کرے۔☆ یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ شہداء لال مسجد کے قاتلوں کے اصل کردار پرویز مشرف کے خلاف قتل عمد کا مقدمہ درج کیا جائے اور مولانا عبدالعزیز کو غیر مشروط اور بلاتاخیر رہا کیا جائے۔☆ یہ اجتماع لاہور، چیچہ وطنی، لیہ، الہ آباد اور کمالیہ سمیت ملک کے مختلف حصوں میں توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور توہین صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کے پے در پے دلخراش واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتا ہے کہ ملزمان اوران کے پشت پناہوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔☆ یہ اجتماع تمام مکاتب فکر پر مشتمل ''متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی'' کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ختم نبوت کے مشن کے حوالے سے تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور متحدہ تحریک ختم نبوت کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہے۔☆ یہ اجتماع چنیوٹ کو ضلع بنائے جانے پر خوشی کا اظہار کرتا ہے اور اس سلسلہ میں مولانا محمد الیاس چنیوٹی کی خدمات کی تحسین کرتا ہے۔☆ یہ اجتماع برطانیہ کے ممتاز پاکستانی عالم دین مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری اور خدام اہل سنت کے مرکزی رہنماء مولانا قاری خبیب احمد (جہلم) کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

☆☆☆

چناب نگر (۱۲/ مارچ) تحریکِ ختمِ نبوت کے ممتاز رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ بعض مقتدر حلقے قادیانیوں کے بارے میں دستوری فیصلوں کو سبوتاژ کرنے کے لیے خطرناک منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ چناب نگر میں منعقد ہونے والی ''ختمِ نبوت کانفرنس'' کے اختتام پر صحافیوں کے ساتھ ملاقات میں انھوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی فسطائیت کا راستہ اختیار کر کے اپنے اقتدار کے حوالے سے منطقی انجام کی طرف بڑھ رہی ہے اور سیاسی انارکی کو مزید فروغ دیا جا رہا ہے۔ یہ انتہا کی سیاسی محاذ آرائی ملک وملت کے مفاد میں نہیں بلکہ ملکی سلامتی کے لیے زہرِ قاتل ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اس نئے سیاسی کھیل کے پس منظر میں قادیانی اور قادیانی نواز عناصر کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا کہ اس دفعہ ختم نبوت کانفرنس کا دوروزہ اجتماع پہلے سالوں کی نسبت اور زیادہ کامیاب رہا ہے اور کانفرنس کے ذریعے مختلف جماعتوں کے رہنماؤں نے اِس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ فتنۂ قادیانیت کے مکمل خاتمے تک وہ اپنی پُرامن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انھوں نے بتایا کہ سیاسی طور پر نامناسب حالات کے باوجود ملک بھر میں ''ختمِ نبوت کانفرنسز'' کا سلسلہ جاری رہے گا۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۴/ مارچ) ہیومن رائٹس فاونڈیشن پاکستان کے صدر چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، سیکرٹری

جنرل فاروق احمد خاں ایڈووکیٹ، شہزاد انجم ایڈووکیٹ اور شاہد حمید نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ''جیو نیوز'' کی تقریباً ملک بھر میں بندش اور اصل جگہ سے غائب کرنے کو ناظرین کے بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ایسے اقدامات نہ صرف جمہوریت کی فکر سے عاری اور آمریت کے ہمنواؤں کی کارستانی ہے جس کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی جاتی ہے۔ صدر زرداری نے وکلاء کے پرُامن لانگ مارچ کو روکنے کے لیے ملک کے تمام صوبوں اور آزاد کشمیر کے درمیان سڑک کے رابطوں کو کاٹ کر خطرناک کھیل کھیلا ہے اور موجودہ حالات کی تمام تر ذمہ داری صدر اور ان کے سیاسی مشیروں پر عائد ہوتی ہے، ہم مشکل کی اس گھڑی میں جیو نیوز اور ان کے تمام رفقاء کے ساتھ ہیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۴ر مارچ) پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی اور متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے جیو نیوز چینل کی نشریات بند کرنے کے زرداری اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے اِسے آزادیٔ صحافت کے منافی قرار دیا ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں دینی رہنماؤں نے کہا ہے کہ وکلاء کی جدوجہد آئین کی بالادستی اور عدلیہ کی بحالی کے لیے ہے، جس کی ہم پرُزور حمایت کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ وکلاء کی پرُامن تحریک کو ریاستی تشدد کے ذریعے دبانے سے حالات خراب ہوئے ہیں اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۷ر مارچ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ افتخار محمد چودھری اور دیگر ججز کی بحالی سے جہاں وکلاء اور سیاسی کارکنوں کی پرُامن جدوجہد بارآور ہوئی ہے وہاں ڈکٹیٹر پرویز مشرف اور اس کی نظریاتی باقیات کے ساتھ ساتھ قادیانی عنصر اور قادیانی نواز عناصر بھی ناکام و نامراد ہوئے ہیں، کامیاب سیاسی قیادت کو ملک وملت کے دشمنوں اور دستوری فیصلوں سے انحراف کرنے والے قادیانی گروہ سے بھی خبردار رہنا چاہیے۔ ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ ہم امید رکھتے ہیں کہ وکلاء اور سیاسی جماعتیں قانون تحفظِ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور قادیانیوں کے بارے میں دستوری فیصلوں کو غیر مؤثر یا ختم کرنے کی سازشوں کے سامنے بھی بند باندھے گی اور آئین کی اسلامی دفعات کے تحفظ کے لیے بھی اپنا کردار ادا کریں گی۔ انھوں نے کہا کہ عدلیہ کی بحالی کے لیے وکلاء اور دیگر طبقات نے جس جُہدِ مسلسل کے ساتھ تحریک کو آگے بڑھایا اور رائے عامہ نے جس بیداری کا مظاہرہ کیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عوام اپنے غصب شدہ حقوق کی بحالی کے لیے پہلے سے زیادہ باشعور ہو رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا نے اس تحریک میں مثبت اور تاریخی کردار ادا کیا ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۱۷ر مارچ) مختلف دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے کہا ہے کہ وکلاء برادری نے عدلیہ کی بحالی اور قانون کی بالادستی کے لیے جو جنگ جیتی ہے پوری دنیا میں اس کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ دینی جماعتیں وکلاء کی اس تاریخی

اور صبر آزما جہدِ مسلسل کو سلام پیش کرتی ہیں۔ان خیالات کا اظہار دفتر مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی میں ممتاز عالم دین پیر سیف اللہ خالد (مدیر جامعہ منظور الاسلامیہ لاہور) کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے مقررین نے کیا۔ پیر سیف اللہ خالد مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پنجاب کے سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد یونس حسن، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، مولانا محمد انور (لاہور)، قاری محمد قاسم، حافظ حبیب اللہ رشیدی، حافظ حکیم محمد قاسم، قاضی عبدالقدیر، حافظ حکیم حبیب اللہ چیمہ، شاہد حمید اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔اجلاس میں طے پایا کہ مجلس احرارِ اسلام اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ آئین کی بالادستی کے لیے وکلاء کی پُرامن جدوجہد کی تائید وحمائت جاری رہے گی اور وکلاء میں تحفظِ ختم نبوت کے کام کو آگے بڑھانے کے لیے ''ختم نبوت لائرز فورم'' قائم کیا جائے گا۔اجلاس میں اِس امر پر تشویش کا اِظہار کیا گیا کہ لاہور، چیچہ وطنی، لیہ، کمالیہ، فیصل آباد سمیت کئی شہروں میں توہینِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور توہینِ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہ) کے دلخراش واقعات کے ملزمان اور ان کے پُشت پناہ حلقوں کے خلاف قانونی وعدالتی کارروائی پر سرکاری انتظامیہ اثر انداز ہوکر مقدمات کو غیر مؤثر کررہی ہے جس سے عوام میں غم وغصہ بڑھ رہا ہے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ قانون تحفظِ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔

''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' خانیوال:

خانیوال (۲۲ر مارچ) عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ ہر حال میں کریں گے۔منکرین ختم نبوت کا تعاقب جاری رہے گا۔ گستاخانِ پیغمبر اور ان کے پشتیبانوں سے مفاہمت یا مصالحت قبول نہیں۔شمع رسالت کے پروانے توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کے لیے ہر قسم کی قربانی دینا ہمارے لیے باعثِ فخر ہے۔مسلمانوں کی تمام جماعتیں اور ادارے ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کے لیے منظّم جدوجہد کریں۔تفصیل کے مطابق متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے زیر اہتمام جامع مسجد توحیدیہ خانیوال میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔جس کی صدارت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور ممتاز روحانی شخصیت مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی نے فرمائی۔کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مرزائی اسلام اور وطن کے بدترین دشمن، عالمی دہشت گرد اور یہود ونصاریٰ، امریکہ، اسرائیل اور انڈیا کے جاسوس ہیں۔وہ ملک اور قوم کے خیر خواہ نہیں۔آئین پاکستان کی رو سے قادیانی غیر مسلم اقلیت ہیں۔ملک کے اعلیٰ عہدوں پر موجود قادیانیوں کو برطرف کیا جائے۔ان کی اعلیٰ عہدوں پر تعیناتی نظریۂ پاکستان کے منافی ہے۔انھوں نے کہا کہ حکمران امریکہ کے کہنے پر سوات، وزیرستان کے اسلام پسندوں کو دہشت گرد قرار دے کر کچلنے میں مصروف ہیں۔لیکن جب میں چیلنج کرتا ہوں کہ چناب نگر کے خفیہ مقامات پر قادیانیوں نے دنیا کا اعلیٰ ترین اسلحہ چھپایا ہوا ہے۔حکمران اس طرف توجہ دیں اور قوم کو بتلائیں کہ اسرائیل اور امریکہ سے آنے والا اسلحہ کس مقصد کے تحت چناب نگر میں موجود ہیں۔انھوں نے کہا کہ قادیانیوں سے چشم پوشی کا مطلب یہ ہے کہ حکمران ملک وقوم کے خیر خواہ نہیں۔انھوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کی سالہا سال کی محنت،

امیر شریعتؒ اور ان کے رفقاء کی جہدِ مسلسل سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ قادیانیوں کو پاکستان کی پارلیمنٹ سے غیر مسلم قرار دینا، ان کے کفریہ عقائد کی بنیاد پر اس آئین کو بدلنے کی کوشش کی گئی۔ یا توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم کی کوشش کی گئی تو شمع رسالت کے پروانے اسے کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لیے ہر قسم کی قربانی دینا ہمارے لیے باعثِ فخر ہے۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے برصغیر پاک وہند میں مسلمانوں کی رہنما اور ترجمانی کا فریضہ سرانجام دیا۔ ہماری تاریخ قربانیوں اور جہدِ مسلسل سے عبارت ہے۔ قادیانی کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔ امت مسلمہ کا ہر فرد ناموسِ رسالت کے تحفظ کے لیے سر دھڑ کی بازی لگانے کو تیار ہے۔ مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ختم نبوت کوئی مسئلہ نہیں بلکہ عقیدہ ہے اور امت مسلمہ کا اجتماعی عقیدہ ہے۔ مجلس احرار اسلام کی قیادت میں جس طرح برصغیر کے تمام مسلمان قائدین نے اپنے فروعی اختلافات سے بالاتر ہو کر عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے کام کریں۔ اہل سنت والجماعت کے مرکزی رہنما مولانا عبدالخالق رحمانی نے کہا کہ ہمارے اکابر اور ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والے بزرگ ہمیں جہاں حکم دیں گے ہم ان کے شانہ بشانہ ہراول دستے کا کردار ادا کریں گے۔ کانفرنس سے مولانا سمیع اللہ معاویہ اور دیگر مقامی علماء نے بھی شرکت کی۔

''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' ملتان:

ملتان (۲۶؍ مارچ) تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ شہداء ختم نبوت کے مشن کی تکمیل تک ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ جبر واستبداد کا راستہ روکنے والے شہداء ختم نبوت کی ارواح ہم سے متقاضی ہیں کہ ہم کفر واستبداد کے خلاف منظم بنیادوں پر اپنی تحریک کو مربوط کریں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقدہ کانفرنس سے مسلم لیگ (ن) کے سینئر نائب صدر مخدوم جاوید ہاشمی، جماعت اسلامی پاکستان کے نومنتخب امیر سید منور حسن، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما علامہ خالد محمود ندیم مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، تنظیم اہل سنت کے رہنما مولانا قاضی بشیر احمد اور متعدد دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے صدارتی خطاب میں کہا کہ قادیانیت کا تعاقب ہمارے ایمان کا حصہ بھی ہے اور ملکی سلامتی ووحدت کے لیے بھی ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانیوں کے حوالے سے بنائے گئے قوانین کو ختم کرنے والے خود ختم ہو جائیں گے۔ ہم تحریک ختم نبوت کو خون دے کر بھی زندہ رکھیں گے۔

سید منور حسن نے کہا کہ مجلس احرار، تواتر، استقلال اور جواں مردی کے ساتھ اپنے مؤقف کے اظہار کے لیے اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے سب کو جمع کرنے کے لیے نہایت مستعدی کے ساتھ اجتماعی کردار ادا کرتی رہی ہے۔ مجلس احرار اسلام کے پروگرام اور پورے ملک کے اندر اس کی پھیلی ہوئی سرگرمیاں حالات کا تقاضا ہے اور اس سے پہلو تہی کرنا درست نہیں قرار پا سکتا۔ انھوں نے کہا کہ ناگزیر ہے کہ مسئلہ ختم نبوت کے حوالے سے ہر پہلو سے اس کا احاطہ کیا

جائے اور منکرین ختم نبوت کے پشت پناہ حلقوں کو بھی بے نقاب کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان ہی قادیانیت کا گڑھ ہے۔ اس لیے یہیں سے اس فتنے کا منظّم دینی وسیاسی اور معاشرتی تعاقب ضروری ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی ۱۹۷۴ء کے پارلیمنٹ کے فیصلے کو ماننے سے مسلسل انکاری ہیں۔ قادیانی اپنی آئینی حیثیت کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ اس قانون پر عمل درآمد اور مزید قانون سازی از حد ضروری ہے۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت سے یہی نظاموں کی جنگ شروع ہوگئی تھی۔ یہ جنگ جاری ہے۔ مجلس احرار اسلام نے زندگی کے تمام شعبوں سے ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جو تعاون حاصل کرنے کی مہم شروع کر رکھی ہے، یہ بہت قابل تحسین ہے۔ دین اسلام کی منشاء انسانوں کو انسانوں کی غلامی سے نکال کر ایک اللہ کی بندگی میں لانا ہے۔ معاملات کے اندر رہنمائی منبر ومحراب سے ہی ملے گی۔ کلمۂ اسلام ہماری جدوجہد کا عنوان بھی ہے اور ہمارا کلچر اور پہچان بھی ہے۔

مخدوم جاوید ہاشمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک ختم نبوت کا ماضی درخشندہ ہے۔ تقدیر نے یہ کامیابی مجلس احرار اسلام کے مقدر میں لکھ دی تھی۔ مجلس احرار اسلام نے برصغیر میں حریتِ فکر کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی افضل ترین شخصیت ہیں، آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کفر وگمراہی اور ارتداد ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسلام سے زیادہ کسی مذہب نے انسانوں کو حقوق نہیں دیئے۔ انھوں نے کہا کہ انگریز نے مسلمانوں کو تقسیم کرنے کے لیے مرزا غلام احمد قادیانی کے فتنے کو کھڑا کیا۔ انھوں نے کہا کہ مسلمانوں کی وحدت کا محور ومرکز جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس ہے۔ انھوں نے کہا کہ ظلی یا بروزی نبی کی اختراع بھی قادیانیوں کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر پختہ یقین کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔ انھوں نے کہا کہ اسلام کا پیغام ابدی ہے اور اسلام امن کا داعی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں ۱۹۷۴ء کا فیصلہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ اس فیصلے کے پیچھے پوری ملتِ اسلامیہ کی قربانیاں اور شہداء ختم نبوت کا مقدس خون پنہاں ہے۔ مخدوم جاوید ہاشمی نے مزید کہا کہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم غازی علم الدین شہید اور شہداء ختم نبوت کے مشن کی تکمیل کے لیے سرگرداں ہوجائیں۔

سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور علامہ خالد محمود ندیم نے کہا کہ ختم نبوت کا محاذ تمام دینی وسیاسی مکاتبِ فکر کا مشترکہ محاذ ہے۔ ایوانِ صدر، گورنر ہاؤس پنجاب اور گورنر ہاؤس سندھ کو پیپلز پارٹی کا گڑھ بنانے کا اعلان کرنے والوں نے ان کو قادیانیوں کو پرموٹ کرنے کے مراکز بنادیا ہے۔ پیپلز پارٹی کا یہ عمل بھٹو مرحوم کے تحفظ ختم نبوت کے کردار سے غداری کے مترادف ہے۔

کانفرنس میں منظور کی گئی قراردادیں:

تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں دارِ بنی ہاشم ملتان میں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ قادیانیوں کو آئین میں دی گئی حیثیت کے مطابق پابند کیا جائے اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی غیر تسلی بخش صورت حال کو کنٹرول کیا جائے

۔کانفرنس میں جو مطالبات پیش کیے گئے، اُن میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ مساجد سے مشابہت رکھنی والی قادیانی عبادت گاہوں کی ہئیت تبدیل کی جائے اور روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مطالبہ کیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔اور جنرل (ر) پرویز مشرف سمیت شہداء لال مسجد کے سفاک قاتلوں کو قانون اور عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے۔کانفرنس میں پیپلز پارٹی سمیت بعض مقتدر حلقوں کی طرف سے قادیانیت کے سدباب کے لیے بنائے گئے قوانین کو ختم یا غیر موثر کرنے کی سازشوں اور کوششوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور اس امر کا اظہار کیا گیا کہ ختم نبوت کے تحفظ کا مورچہ کل بھی قائم تھا آج بھی قائم ہے اور آئندہ کے لیے قائم رہے گا۔کانفرنس میں اس امر پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا گیا کہ چودھری طارق عزیز اور ریٹائرڈ جنرل پرویز مشرف اندرون خانہ قادیانیوں کو پروموٹ کرنے جیسی خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔کانفرنس میں پیپلز پارٹی کی قیادت کو یاددلایا گیا کہ قادیانیوں کے خلاف پارلیمنٹ کے فلور پر سب سے بڑا اور پہلا فیصلہ اُن کے قائد ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں ہوا تھا۔اور یہ بات تاریخ کے ریکارڈ پر موجود ہے کہ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ قادیانی پاکستان میں وہی اہمیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔کانفرنس میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثے قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کے ذریعے ۱۹۸۴ء میں امریکہ کو فروخت کیے گئے۔اور اس بات پر اُس وقت کے وزیر خارجہ سردار یعقوب علی خان کی گواہی بھی تاریخ کے ریکارڈ پر پوری طرح موجود ہے۔کانفرنس میں مسلمانوں کے بلا استثناء تمام طبقات سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ ملک وملت کے خلاف بڑھتی ہوئی قادیانی ریشہ دوانیوں کے سدباب کے لیے تحریک ختم نبوت کی صف بندی میں بھرپور تعاون کریں۔

☆☆☆

ملتان (۲۷ / مارچ) امت مسلمہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے مقصدِ اول پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔دنیا سے جہالت کا خاتمہ کتاب وسنت کے ذریعہ ہی ہوسکتا ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مسجد ختم نبوت دار بنی ہاشم ملتان میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا اصل مقصد جہالت کے خلاف جہاد ہے۔دنیا سے جہالت کا خاتمہ کتاب وسنت کے ذریعہ ہی ہوسکتا ہے۔اس کے علاوہ کوئی ذریعہ اختیار کرنے سے جہالت کا خاتمہ ممکن نہیں۔جہالت کے خلاف جہاد ہی سے دنیا میں امن وسلامتی کا قیام ممکن ہے۔دین کی غلط تشریحات نے دنیا میں فساد کا دروازہ کھولا ہے۔مغرب نے امن قائم کرنے کا جو راستہ متعارف کرایا ہے وہ سراسر فطرت کے خلاف ہے۔دین ہی فطرت ہے، اس کے علاوہ سب غیر فطری اعمال ہیں۔ اسلام ایک مکمل دین ہے، دنیا کے کسی بھی مذہب کے پیروکار اپنے مذہب کے کاملیت کا دعویٰ نہیں کرسکتے۔پورے عالم میں صرف ایک ہی مذہب اسلام ہے جو قرآن کی رو سے کامل ومکمل مذہب ہے۔جس میں کسی بھی قسم کا تغیر وتبدل نہیں ہوسکتا۔

انھوں نے مزید کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ ہمارے ایمان کی اساس ہے۔جب بھی کوئی شخص ختم نبوت کی

چادر کوتار تار کرنے کی ناکام و نامراد کوشش کرے گا اس کے خلاف اعلان جہاد کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ شاہ رکن عالم کالونی ملتان میں شیخ امین نامی نام نہاد پیر اسلامی تعلیمات سے بھٹکا ہوا ہے اور لوگوں میں گمراہ کن عقائد ونظریات کا پرچار کررہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ نماز، روزہ، زکوٰۃ جیسے فرائض شرعیہ کی ادائیگی کی تلقین نہ کرنے اور مریدین کو کتے کی طرح بھونکنے کو کہنے والے پیر کی بیعت کرنا ازروئے فتویٰ حرام ہے اور اس کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرنے والے لوگ گمراہ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ شیخ امین، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب علیہم الرضوان کی تحقیر کرتا ہے یہ زندیق ہے۔ قائد احرار نے ملتان کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ زندیق کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

☆☆☆

ساہیوال (۲۷ر مارچ) جامعہ اشرفیہ مرکزی جامع مسجد عیدگاہ کے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد وسیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ ہماری تمام مشکلات کا حل اسوۂ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔ قانون تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور قانون تحفظ ختم نبوت کو ختم یا غیر مؤثر کرنے کے حوالے سے ہونے والی ملکی وبین الاقوامی سازشوں کو بے نقاب اور سدباب کرنا ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اور یہ ملکی سلامتی وبقا کا تقاضا بھی ہے۔ مولانا عبدالستار کی زیرنگرانی منعقد ہونے والے اس بڑے دینی اجتماع سے وفاق المدارس العربیہ کے سیکرٹری جنرل قاری محمد حنیف جالندھری، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور مفتی محمد ابوبکر نے خطاب کیا۔ پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری، مولانا عبدالحفیظ رائے پوری، مسلم لیگ (ن) کے ایم پی اے ملک ندیم کامران اور متعدد دیگر شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اور ۵۶ حفاظ کرام کی دستار بندی بھی کی گئی۔

☆☆☆

ضلع سرگودھا کی تحصیل بھلوال میں تخت ہزارہ سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر ''موضع ادراماں'' میں اُس وقت کشیدگی پیدا ہوگئی، جب قادیانیوں نے اپنی عبادت گاہ کو مسجد کی طرز پر تعمیر کرنا شروع کر دیا۔ اِس واقعہ کی اطلاع مجاہدِ ختم نبوت پیر اطہر شاہ گولڑوی (قائد آباد) نے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کو دی جس پر مجلس احرارِ اسلام سرگودھا کے رہنما ڈاکٹر محمد ظہیر حیدری نے متعلقہ پولیس حکام سے رابطہ کر کے صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کیا۔ بعد ازاں ایس ایچ او تھانہ میلہ تحصیل بھلوال (سرگودھا) نے موقع پر پہنچ کر صورتحال کو کنٹرول کیا یاد رہے کہ تحفظِ ختم نبوت ''موضع ادراماں'' کے صدر محمد بخش بھاگھ نے قادیانی عبادت گاہ مذکور کے میناروں کی تعمیر کے خلاف عدالت سے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے جبکہ قادیانی اس کی خلاف ورزی کرنا چاہتے تھے کہ مسلمانوں کے احتجاج پر ایس ایچ او میلہ عارف چیمہ نے قادیانیوں کو ایسا کرنے سے روک دیا مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ناظم تبلیغ مولانا محمد مغیرہ، مجاہدِ ختم نبوت پیر سید اطہر شاہ گولڑوی اور مولانا مفتی عبدالمعید نے مطالبہ کیا ہے کہ امتناعِ قادیانیت ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے قادیانیوں کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائی جائے اور قانون کی عمل داری کو یقینی بنایا جائے۔

ظلمت سے نور تک

سلانوالی ضلع سرگودھا سے تعلق رکھنے والے قادیانی محمد اسلم ولد نور محمد نے اپنے خاندان سمیت سید خالد مسعود گیلانی کے ہاتھ پر ۲۱؍ مارچ ۲۰۰۹ء کو اسلام قبول کرلیا۔ نومسلم خاندان نے عہد کیا کہ وہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کی اسلام دشمن سرگرمیوں کی سرکوبی کے لیے ہر قسم کا تعاون کریں گے۔ اللہ تعالیٰ انھیں تاحیات دین مبین پر کاربند رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

قارئین توجہ فرمائیں

قارئین کی طرف سے اکثر یہ شکایت موصول ہوتی ہے کہ ہمیں سالانہ چندہ ختم ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی اور رسالہ بند کر دیا گیا ہے۔ اس شکایت کے ازالے اور قارئین کی سہولت کے لیے لفافے پر پتا کے اوپر مدت خریداری درج کر دی گئی ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ درج شدہ مدت کے مطابق اپنا سالانہ چندہ ارسال کر کے اگلے سال کی تجدید کرالیں۔ اکثر قارئین کا زرتعاون سالانہ دسمبر ۲۰۰۸ء میں ختم ہو چکا تھا۔ کئی قارئین نے سالانہ چندہ ارسال کر کے نئے سال کی تجدید کرالی ہے۔ جن کا چندہ وصول نہیں ہوا، اس کے باوجود اپریل ۲۰۰۹ء کا شمارہ انھیں بھی ارسال کیا جا رہا ہے۔ براہِ کرم اپریل میں ہی اپنا سالانہ زرِتعاون ۲۰۰ روپے ارسال فرما کر نئے سال کے لیے تجدید کرالیں۔ بصورت دیگر آئندہ شمارے کے لیے معذرت! (سرکولیشن منیجر)

''نقیب ختم نبوت'' کی ترسیل اور دیگر معلومات کے لیے رابطہ نمبر: 0300-7345095